نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی شرکت

اجلاس میں وزیراعلی پنجاب کی ہدایات کے مطابق ٹرانسفارمنگ ایگریکلچر پنجاب پروگرام کے منصوبوں کے حوالے سے اقدامات کا جائزہ لیا گیا

لاہور، 07اپریل2025: صوبائی وزیرزراعت و لائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت آج ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعلی کے زرعی شعبہ کی ترقی کیلئے منصوبوں بارے پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود تھے۔

اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت و لائیوسٹاک نے کہا کہ کسان کارڈ کے دوسرے فیز میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے 25 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کو شامل کیا جارہا ہے اور فی ایکڑ قرض کی حد کو 30 ہزار روپے فی ایکڑ سے بڑھا کر 40 ہزار روپے فی ایکڑ کردیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان اس اسکیم سے مستفید ہوسکیں جس سے فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے تحت اب تک 36 ارب روپے کی خریداری کی جاچکی ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت پنجاب کو بتایا گیا کہ 15 اپریل سے 15 مئی 2025 کے دوران کسان کارڈ کے پہلے فیز کے تحت کاشتکاروں کو دیئے قرض کی وصولی مکمل کرلی جائے گی اور 16 مئی سے کسان کارڈ کے تحت کاشتکاروں کو خریف کیلئے بلاسود زرعی قرضہ جات فراہم کئے جائیں گے جس کیلئے 75 ارب روپے کی رقم مختص کی جائے گی۔اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ کسان کارڈ کے دوسرے مرحلہ کے کاشتکار 30 فیصد نقد کیش اور 25 فیصد رقم سے ڈیزل کی خرید بھی کر پائیں گے۔اس کے علاوہ قرض کی فی ایکڑ حد میں بھی اضافہ کیا جارہا ہے۔

صوبائی وزیرزراعت پنجاب نے مزید کہا کہ وزیراعلی پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت پہلے مرحلے میں 9500 قرعہ اندازی میں کامیاب کاشتکاروں میں اب تک 9200 گرین ٹریکٹرز ڈلیور کئے جاچکے ہیں۔گرین ٹریکٹر کا پہلا مرحلہ 15 اپریل تک مکمل کرلیا جائے گا۔اس سکیم کے دوسرے مرحلہ کے دوران 60 ہارس پاور سے 85 ہارس پاور مقامی طور پر تیار کردہ ٹریکٹرز پر 10 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی اور 10 ہزار سے 20 ہزار ٹریکٹرز کاشتکاروں کو دیئے جانے کی تجویز زیرِ غور ہے جس کی حتمی منظوری وزیراعلیٰ پنجاب دیں گی۔

صوبائی وزیرزراعت نے مزید کہا کہ ماڈل ایگریکلچر مالز کے قیام کے سلسلے ساہیوال، ملتان، بہاولپور اور سرگودھا میں 80 فیصد گرے سٹرکچر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس سال 30 جون تک تمام کام مکمل کرلیا جائے گا۔انھوں نے کہا کہ دوسرے مرحلہ کے دوران 8 مزید ماڈل ایگری مالز

بنانے کی تجویز زیرِ غور ہے۔ زرعی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام کے پہلے مرحلہ کے دوران 935 زرعی گریجویٹس محکمہ زراعت توسیع کے تحت اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اوران کی سرگرمیوں کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔ مجموعی طور پر اب تک یہ زرعی گریجویٹس 26 لاکھ کاشتکاروں کوفنی راہنمائی فراہم کر چکے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت دوسرے مرحلہ کے دوران 2 ہزار مزید زرعی گریجویٹس بھرتی کرنے کی تجویز زیرِ غور ہے۔ ان گریجویٹس کومحکمہ زراعت پنجاب کے تمام ذیلی محکموں میں تعینات کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت اب تک 2317 سپر سیڈرز کاشتکاروں کوفراہم کردیئے گئے ہیں جبکہ مزید 600 سے زائد سپر سیڈرز 31 مئی تک کاشتکاروں کوفراہم کردیئے جائیں گے۔ رواں سال ماہ ستمبر میں دھان کی کٹائی سے قبل مجموعی طور پر 5 ہزار سپر سیڈرز کاشتکاروں کوفراہم کردیئے جائیں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سپر سیڈرز کی درخواستیں صوبائی سطح پر تمام کاشتکار جمع کراسکیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز کے تحت اب تک 2018 کاشتکاروں نے اپنے حصّہ کی رقم جمع کرادی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی ٹیک فنانسنگ پروگرام کے تحت اگلے مالی سال میں ایک ہزار جدید زرعی مشینری وآلات کاشتکاروں کودیئے جائیں گے۔ اس پروگرام کیلئے 30 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جائے گی جس کے تحت سروس پرووائیڈرز/ کاشتکاروں کوزرعی مشینری کی خرید کے لئے 5 کروڑ روپے تک بلاسود قرضہ جات فراہم کئے جائیں گے۔ اس پروگرام کے تحت سستی زرعی مشینری کاشتکاروں کوفراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں 8 لاکھ 40 ہزار ایکڑ رقبہ پر اگیتی کپاس کی کاشت مکمل ہوچکی ہے۔ اس پروگرام کے تحت 5 ایکڑ یا اُس سے زائد رقبہ پر اگیتی کپاس کاشت کرنے والے کاشتکاروں کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے 25 ہزار روپے کاخصوصی مراعاتی پیکج دیا ہے۔ اس مہم کے دوران کپاس کی ٹرپل جین اقسام کی دستیابی کویقینی بنایا گیا۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان پیکج پر ٹائم لائنز کے مطابق عملدرآمد جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ کپاس کی اگیتی کاشت کی مہم کی کامیابی میں فیلڈ فارمیشنز اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے خصوصی مراعاتی پیکج نے بنیادی کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ سولرائزیشن آف زرعی ٹیوب ویلز پروگرام کے تحت محکمہ توانائی کے اشتراک سے سولر پینل کی قیمتوں میں نمایاں کمی بھی کی گئی ہے۔

اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) شبیر احمد خان، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جنرلز زراعت چوہدری عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، رانا تجمل، ڈاکٹر عبدالقیوم سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆